Published By: J&K Academy of Art, Culture and Languages Lal Mandi, Srinagar - 190001

Tel: 0194-2311521, 2310509, 2311478
Fax: 0194-2311521, 2311478

SAQAFAT

Vol: 3, No: 2, May - June, 2014

Website www.jkculture.nic.in
Email: secjkculture@yahoo.com
Saqafatjkaacl@gmail.com

وادی کے مشہور سیاحتی مقامات پر لوک موسیقی کے پروگراموں کا انعقاد

سیاحوں کی بھاری تعداد اُمڈ آئی‘ لوک فنکاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے اقدامات

سرینگر/ سیاحتی اعتبار سے اہم وادی کے مختلف مقامات پر جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ‘ کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے رنگا رنگ ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد سیاحوں کو یہاں کی مختلف ثقافتی روایات سے بہرہ ور کرانا اور مقامی فنکاروں کی حوصلہ افزائی تھی۔ سیریز کے سلسلے کا پہلا پروگرام ۱۸رمئی کو تاریخی مغل باغ شالیمار میں منعقد ہوا جس میں وادی کے سرکردہ لوک فنکاروں نے سیاحوں کے روبرو کشمیری لوک موسیقی کے کئی رنگ پیش کئے جن میں چھکری اور روف شامل ہیں۔ سیریز کا دوسرا پروگرام ۱۹رمئی کو مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں منعقد ہوا جس میں کشمیر کی ثقافتی روایات پر مبنی چھکری‘ بھانڈ پاُ تھر اور دمبالی پیش کئے گئے۔ پروگرام میں جن لوک فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اُن میں غلام محی الدین شاہ اور اُن کے ہمنوا‘ علمدار بھگت تھیٹر اور کلی شاہ صاحب دمبالی ڈانس سنٹر سے وابستہ فنکار شامل ہیں۔ سیریز کا تیسرا پروگرام ۲۶رمئی کو مشہور صحت افزا مقام گلمرگ میں منعقد ہوا جس کا مشاہدہ کرنے کے لئے سیاحوں کی بھاری تعداد اُمڈ آئی۔ اس موقعے پر جن سرکردہ لوک فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اُن میں محمد عبداللہ گنائی اور اُن کے ہمنوا‘ گلمرگ لُکہ تھیٹر پلہالن پٹن سے وابستہ فنکار اور شکور شاہ دمبالی ڈانس سنٹر چاڈورہ کے لوک فنکار شامل ہیں۔ اس موقع پر شائقین کی ترویج کے لئے اکیڈیمی کی طرف سے کی جا رہی کوششوں کی سراہنا کی گئی۔

☆☆☆

قوالی کے فن کی بقا اور ترویج کے لئے کوششیں

اُستاد خلیل بٹ نے کشمیری محفلِ قوالی میں اپنے فن کا جادو جگایا

سرینگر/ مختلف فنون کی ترویج کے لئے کی جارہی کوششوں کے سلسلے میں اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۲۷رجون کو یہاں کشمیری محفل قوالی آراستہ کی گئی۔ قوالی کے سرکردہ اُستاد محمد خلیل بٹ نے کشمیری قوالی کے کئی رنگ پیش کئے۔ اُنہوں نے شمس فقیر، نعمہ صاحب اور سوچھ کرال کا کلام پیش کرنے کے ساتھ ساتھ موتی لال ساقی کا کلام ''خبر چھا صبح دم روزیا نہ روزیا'' پیش کر کے حاضرین سے داد و تحسین حاصل کی۔ اُستاد محمد خلیل بٹ اگرچہ بنیادی طور صوفیانہ موسیقی کے اُستاد ہیں لیکن اُنہوں نے کشمیری میں قوالی اور متعارف کیا اور گزشتہ نصف صدی سے کشمیر میں اِس فن کی آبیاری کر رہے ہیں۔ اس سے قبل فنکاروں اور مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے اکیڈیمی کے اُردو چیف ایڈیٹر محمد اشرف ٹاک نے فن، ادب اور ثقافت کی ترویج اور تحفظ کے لئے اکیڈیمی کی طرف سے اُٹھائے جارہے اقدامات کی جانکاری دی اور کہا کہ کشمیری قوالی کی ترویج کے لئے اِس خصوصی پروگرام کا اہتمام کیا گیا ہے۔ تقریب کی نظامت اکیڈیمی کے کشمیری اسسٹنٹ ایڈیٹر ڈاکٹر سید افتخار نے انجام دیئے۔

اسلامی خطاطی پر مبنی مصوری کی دو روزہ نمائش

ریاست کے معروف فنکاروں جی احمد اور محمد یعقوب کی کامیاب کوشش

سرینگر/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ‘ کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۲۷راور ۲۸رمئی کو ریاست کے معروف آرٹسٹ جی‘ احمد کی اسلامی خطاطی پر مبنی مصوری کی دو روزہ نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ جی احمد اور ان کے برادر اصغر اور معروف خطاط محمد یعقوب کی مشترکہ کوششوں پر مبنی اس نمائش کا مشاہدہ فن شناسوں کی ایک بڑی تعداد نے کیا۔ یہ نمائش اکیڈیمی کے احاطے واقع لال منڈی میں منعقد ہوئی اور اس کا افتتاح سیکریٹری اکیڈیمی نے ۲۷رمئی کو ریاست کے معروف فنکاروں اور فن شناسوں کی موجودگی میں کیا۔ ''Divine Strokes'' کے عنوان سے منعقدہ اس نمائش میں مصوری کے ۲۵رفن پارے رکھے گئے تھے اور یہ پہلا موقعہ ہے کہ ریاست میں اس نوعیت کی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ جی احمد اگرچہ بنیادی طور ایک کارٹونسٹ اور ڈیزائنر ہیں لیکن مصوری کے فن پر اُن کی گہری گرفت ہے اور اُنہوں نے مختلف موضوعات پر مصوری کے کئی شاہ کار تیار کئے ہیں۔ ایک وقت وہ تھا کہ کشمیر میں شاید کوئی ایسی کتاب چھپتی تھی جس پر جی احمد کا ڈیزائن کیا ہوا سرورق موجود نہیں ہوتا تھا۔ محمد یعقوب کا شمار بھی ریاست کے نامور خطاطوں اور فنکاروں میں ہوتا ہے جو گزشتہ تقریباً نصف صدی سے ریاست میں اس فن کی آبیاری کر رہے ہیں۔ نمائش کا مشاہدہ کرنے والے فن شناسوں نے جی احمد اور محمد یعقوب کی فنکارانہ کاوشوں کی سراہنا کی اور اس سلسلے کو وسعت دینے کی استدعا کی۔

☆☆☆

اکیڈیمی کی طرف سے بیسٹ بُک ایوارڈ کے نتائج کا اعلان

ججوں کی سفارشات کو صدرِ اکیڈیمی کی منظوری

سرینگر/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ‘ کلچر اینڈ لینگویجز نے ۲۰۱۲ء کے لئے ریاستی آئین میں شامل مختلف زبانوں کے لئے بیسٹ بُک ایوارڈ کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں ججوں کی سفارشات وزیر اعلیٰ جناب عمر عبداللہ نے منظور کر لی ہیں جس کے مطابق ڈوگری میں یہ انعام لیش شرما کو اُن کی کتاب ''بوند تیر لودی'' کے لئے پسِ ازمرگ دیا گیا ہے۔ گوجری میں عبدالحمید کسانہ کو اُن کی کتاب ''ٹھنڈی کسی'' کے لئے یہ انعام دیا گیا ہے۔ ہندی میں یہ انعام نریش کمار اُداس کو یہ انعام اُن کی کتاب ''ماں گاؤں نہیں چھوڑنا چاہتی'' کے لئے دیا گیا ہے۔ کشمیری میں یہ انعام غلام نبی آتش کو اُن کی کتاب ''سرمایہ تہٕ سام'' کے لئے دیا گیا ہے۔ پہاڑی زبان میں یہ انعام شیخ آزاد احمد کو اُن کی کتاب ''شیشے نیاں کندھن'' کے لئے دیا گیا ہے۔ پنجابی میں سریندر کور نیر کو یہ انعام ''شکار گاہ'' کے لئے دیا گیا ہے۔ اردو میں یہ انعام پروفیسر حامدی کاشمیری کو اُن کی کتاب ''اردو نظم کی دریافت'' کے لئے دیا گیا ہے۔ انعام میں مبلغ اکیاوَن ہزار روپے نقد‘ ایک شال اور توصیف نامہ دیا جاتا ہے جس کے لئے عنقریب ایک شایانِ شان تقریب منعقد کی جائے گی۔ یاد رہے کہ ۲۰۱۲ء کے بیسٹ بُک ایوارڈ مقابلے کے لئے ڈوگری میں ۹ر گوجری میں ۴‘ ہندی میں ۸‘ کشمیری میں ۲۰‘ لداخی میں ۳‘ پہاڑی میں ۴‘ پنجابی میں ۷راور اردو میں ۱۷رکتابیں موصول ہوئی تھیں۔

☆☆☆

فن‘ ثقافت اور ادب میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے نوجوانوں کے لئے اعزازات

عالمی اردو ٹرسٹ اور اکیڈیمی کے اشتراک سے رنگا رنگ تقریب

سرینگر/ عالمی اردو ٹرسٹ شاخ جموں وکشمیر‘ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ‘ کلچر اینڈ لینگویجز اور Actors Creative Theatre کی طرف سے ۲۱رجون کو اکیڈیمی کے سیمنار ہال میں جلسۂ تقسیمِ اعزازات منعقد ہوا جس میں عالمی اردو ٹرسٹ کی ریاستی شاخ کے چیئرمین غلام نبی خیال کی طرف سے اعلان کردہ اعزازات تقسیم کئے گئے۔ تقریب کی صدارت سرکردہ صحافی اور کشمیر ٹائمز گروپ آف پبلی کیشنز کے چیئرمین وید بھسین نے کی جبکہ چیف انفارمیشن کمشنر جموں وکشمیر جی آر صوفی مہمانِ خصوصی تھے۔ تقریب کے مہمانِ ذی وقار عالمی اُردو ٹرسٹ کے چیئرمین اور سپریم کورٹ کے سینئر وکیل عبدالرحمان تھے۔ تقریب کی ابتداء میں بتایا گیا کہ آج سے کچھ عرصہ قبل غلام نبی خیال نے اعلان کیا تھا کہ وہ نوجوان فنکاروں‘ ادیبوں اور قلمکاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے اعزازات کا سلسلہ شروع کر رہے ہیں اور اس پر صرف ہونے والی رقم وہ اپنی جیب سے ادا کریں گے۔ چنانچہ ماہرین کے ساتھ صلاح مشورہ کر کے غلام نبی خیال نے رواں سال کے مختلف زمروں میں انعامات کا اعلان کیا جس کے مطابق کشمیری شاعری میں نگہت صاحبہ‘ نوجوان قلمکاروں کے زمرے میں سلیم سالک‘ الیکٹرانک میڈیا میں میر بشیر احمد‘ پرنٹ میڈیا میں شاداب بشیر‘ لداخ میں اردو زبان کے فروغ کے لئے رقیہ بانو‘ تنقید اور تحقیق میں ڈاکٹر محی الدین قادر زور‘ افسانے میں غلام نبی اہد اور اُردو شاعری کے زمرے میں اوتار کرشن گنجو بھارتی سحر گاندربلی کشمیری شامل ہیں۔ ایوارڈ پانچ ہزار روپے نقد‘ ایک توصیف نامہ اور ایک مومینٹو پر مشتمل ہے۔ تقریب کی ابتداء میں اعجاز احمد راہ‘ شازیہ بشیر اور اُن کے ہمنواؤں نے کلامِ غلام نبی خیال پیش کیا۔ اپنے خطبۂ استقبالیہ میں غلام نبی خیال نے کہا کہ نوجوان فنکاروں‘ ادیبوں‘ قلمکاروں اور صحافیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اُنہوں نے انعامات کا یہ سلسلہ شروع کیا ہے جس کا تمام خرچہ وہ بذاتِ خود برداشت کریں گے۔ اُنہوں نے کہا کہ اس سلسلے کو آئندہ اور وسعت دی جائے گی۔ عالمی اردو ٹرسٹ کے چیئرمین عبدالرحمٰن نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اردو زبان کی ترقی اور ترویج کے لئے صرف حکومت پر تکیہ نہیں کرنا چاہیئے بلکہ اس کے لئے انفرادی طور پر بھی آگے آنا چاہیئے۔ اُنہوں نے کہا کہ غلام نبی خیال نے اس سلسلے میں ایک قابلِ قدر مثال قائم کی ہے جس کی تقلید کی جانی چاہیئے۔ چیف انفارمیشن کمشنر جی آر صوفی نے اپنی تقریر میں ریاست میں اُردو کی صورتِ حال اور اس سلسلے میں ممکنہ اقدامات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا کہ غلام نبی خیال صاحب نے اس ضمن میں پہل کر کے عملی اقدامات کا مظاہرہ کیا ہے۔ اپنے صدارتی خطبے میں وید بھسین نے ادب‘ فن اور ثقافت کی ترویج اور اشاعت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اس سے وابستہ اداروں اور شخصیات کو اپنے تمام تر وسائل بروئے کار لاتے ہوئے اقدامات کرنے چاہئیں۔ اُنہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ اردو کے فروغ کے سلسلے میں اعلان شدہ اقدامات کو عملی جامہ پہنانا چاہیئے۔ تقریب کے اختتام پر Actors Creative Theatre کے چیئرمین مشتاق علی احمد خان نے ایوانِ صدارت اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں فن‘ ثقافت اور ادب سے جُڑی سرکردہ شخصیتوں نے شرکت کی جن میں ڈاکٹر ایاز رسول نازکی‘ سرینگر ٹائمز کے چیف ایڈیٹر بشیر احمد بشیر‘ سلطان الحق شہیدی‘ جی آر حسرت گڈھا‘ نور شاہ‘ بشیر احمد خطیب‘ معراج الدین وغیرہ شامل ہیں۔ پروگرام میں نگہت صاحبہ‘ غلام نبی شاہد اور اوتار سنگھ بھارتی سحر گاندربلی نے اپنی تخلیقات بھی پیش کیں۔ تقریب کی نظامت کے فرائض اکیڈیمی کے چیف ایڈیٹر محمد اشرف ٹاک نے انجام دیئے۔

☆☆

نگراں: ہارون رشید‘ مدیر اعلیٰ: محمد اشرف ٹاک‘ معاون مدیر: سلیم سالک‘ کمپوزنگ/ ڈیزائننگ: امتیاز شرقی‘ مطبع: آر۔ ایم۔ آرٹ پریس‘ نئی دہلی۔۶